Digitized by Khilafat Library Rabwah

37

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ
عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

بروز جمعہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶	۸ ذیقعدہ ۱۳۹۲ھ ۱۵ ماہ فتح ۱۳۵۱ ہش ۱۵ دسمبر ۱۹۷۲ء	نمبر ۲۸۶

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۱۴ ماہ فتح ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت حضور کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۔ ۱۴ ماہ فتح ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے ۔ الحمد للہ ۔ احباب آپکی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

میرے بیٹے عزیزم سید محمد احمد بی اے یونٹ منیجر یونائیٹڈ بنک کراچی ابن سید فضل الرحمٰن صاحب فیضی مرحوم آف منصوری کا نکاح مورخہ ۲۵ نومبر ۱۹۷۲ء کو بعد نماز عشاء محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے مسجد محلہ دار الرحمت وسطی میں دس ہزار روپیہ مہر پر عزیزہ سیدہ رفعت جنود سلمہا بنت مکرم ڈاکٹر حاجی مسید جنود اللہ صاحب ترکی مرحوم آف سرگودھا کے ساتھ پڑھا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے بابرکت فرمائے ۔ (بیگم سید فضل الرحمٰن صاحب فیضی آف منصوری)

مجلس ارشاد مرکزیہ کا اجلاس

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس ارشاد مرکزیہ کا آئندہ اجلاس ۱۶ دسمبر بروز ہفتہ بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں منعقد ہوگا ۔ انشاء اللہ العزیز ۔ مندرجہ ذیل تین اصحاب اس میں اپنے مقالے پڑھیں گے ۔

(۱) مکرم مولوی مسعود احمد صاحب جہلمی مبلغ جرمنی ۔
(۲) مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف صاحب مربی سلسلہ
(۳) مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب سابق ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ اجلاس میں رونق افروز ہونگے ۔ اور احباب کو حضور کے کلمات مبارکہ کے سننے کا موقع حاصل ہوگا ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔

لاؤڈ سپیکر کا اور مستورات کیلئے پردہ کا انتظام ہوگا ۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد ۔ تعلیم القرآن ۔ ربوہ)

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے مہمانوں کی خدمت میں چند ضروری گذارشات

(محترم سید داؤد احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ)

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے بعض مہمانوں کو علیحدہ کمرے کی یا خیمے کی سہولت میسر آجاتی ہے ۔ ایسی علیحدہ جگہوں کے خواہش مند بہت سے دوست ہوتے ہیں ۔ لیکن جگہ کی قلت کی وجہ سے سب دوستوں کی خواہش پوری نہیں کی جاسکتی ۔ اس بارے میں ہمارے نزدیک اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا حق فائق ہے ۔ پھر اس کے بعد ہر دوست کی ذاتی ضروریات و حالات کے مطابق درجہ بدرجہ جگہ دی جاتی ہے ۔ باقی سب احباب و مستورات اجتماعی قیام گاہوں میں رہائش رکھتے ہیں ۔ ان دوستوں کی خدمت میں چند ضروری گزارشات پیش ہیں ۔ اگر ان کو ملحوظ رکھیں تو خود ان دوستوں کو آرام پہنچے گا ۔

۱ ۔ اخبار الفضل میں مختلف جماعتوں کی رہائش گاہوں کے بارے میں ناظم صاحب مکانات کی طرف سے اعلان ہوچکا ہے ۔ میری مؤدبانہ گذارش ہے کہ دوست ان تجویز کردہ رہائش گاہوں میں ہی قیام فرمائیں ۔ دوسری جماعت کی رہائش گاہ میں ٹھہرنے پر اصرار نہ فرماویں ۔ رہائش گاہیں مہمانوں کی تعداد کے اندازے کے مطابق مقرر کی جاتی ہیں ۔ اگر اس کی پابندی نہ کی جائے اور ایک شہر یا ضلع کے دوست دوسرے شہر یا ضلع کی رہائش گاہ میں ٹھہر جاویں ۔ تو اس طرح بعض رہائش گاہوں میں جگہ کی سخت قلت ہوجاتی ہے ۔ یہاں تک کہ سب کو سونے کی جگہ بھی نہیں مل پاتی ۔ اور دوسری جگہ فالتو جگہ بچ جاتی ہے ۔

۲ ۔ اسی طرح کھانا بھی اپنی اپنی رہائش گاہوں میں تناول فرمائیں ۔ بعض احباب اپنے عزیزوں یا دوستوں کے ساتھ دوسری رہائش گاہ میں کھانے کے وقت تشریف لے آتے ہیں ۔ اس سے تقسیم میں دقت پیدا ہوتی ہے ۔ کیونکہ کھانے کی مقدار ایک اندازے کے مطابق منگوائی جاتی ہے ۔ اگر اس کی پابندی نہ کی جائے ۔ تو ایک رہائش گاہ میں کھانا کم ہوجاتا ہے ، اور مزید منگوانے میں لازماً دیر ہوجاتی ہے جس سے پریشانی اور شکایت پیدا ہوتی ہے ۔ اور دوسری جگہ کھانا بچ کر ضائع ہوجاتا ہے ۔ ابھی تک ایسا مناسب انتظام ہمیں میسر نہیں کہ بچا ہوا کھانا فوری طور پر اس جگہ منتقل کرایا جائے جہاں کم ہوگیا ہو ۔

۳ ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے اوقات مقرر ہیں ۔ اگر یہ وقت کھانے کے وقت سے ٹکرائے تو اپنے مہمان نواز کو اطلاع کردیں ۔ تاکہ ایسے دوستوں کیلئے کھانا محفوظ رکھا جائے ۔

۴ ۔ بیمار دوست اپنے مہمان نواز کو پہلے سے اطلاع دے دیں ۔ تاکہ وہ ان کے لئے مناسب انتظام کرسکیں ۔ عین وقت پر بعض دفعہ ضروری اور مناسب اشیاء فوری مہیا نہیں ہوتیں ۔

۵ ۔ ہر رہائش گاہ کیلئے مطبوعہ کارڈ مقرر ہے ۔ جو دوست رہائش گاہ میں تشریف لاتے ہیں ۔ مہمان نواز ان کو ایک کارڈ پیش کرتے ہیں ۔ اگر کسی دوست کو نہ ملے تو وہ خود اپنے مہمان نواز سے مل کر حاصل کر لیں ۔ یہ انتظام اس لئے ہے کہ ایک تو ہر رہائش گاہ میں ٹھہرنے والے دوستوں کی صحیح تعداد کا علم ہوجاتا ہے اور اس کے مطابق کھانا منگوایا جاتا ہے ۔ اور دوسرے دوستوں کے سامان کی حفاظت ہوتی ہے ۔ بعض دفعہ شر پسند عناصر کسی رہائش گاہ میں ٹھہر کر دوستوں کے سامان کو نقصان پہنچا جاتے ہیں ۔

۶ ۔ ناظم صاحب استقبال کی طرف سے تانگوں اور دوسری سواریوں کے نرخ اور منتظم صاحب بازار کی طرف سے اشیائے خوردنی کے نرخ مقرر کردئے جاتے ہیں ۔ ان نرخوں سے زائد قیمت ہرگز کسی کو ادا نہ کریں ۔ اگر کوئی زیادہ کا مطالبہ کرے تو اس کی اطلاع مرکزی دفتر میں پہنچا دیں ۔ تاکہ ناحق کسی دوست کا روپیہ ضائع نہ ہو ۔

امراء صاحبان سے درخواست ہے کہ میری یہ گزارشات احباب جماعت تک پہنچا دیں ۔ اور ایسے نگران دوست مقرر کردیں جو جلسہ کے ایام میں ان کی پابندی کروائیں ۔ یہ باتیں احباب کی سہولت اور آرام کی خاطر ہیں ۔ ورنہ ہم ربوہ کے خدام تو انشاء اللہ ہر وقت اور ہر طرح خدمت کے لئے حاضر ہیں ۔

۷ ۔ جو دوست کاروں پر تشریف لاتے ہیں ۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ ربوہ میں داخل ہوتے ہوئے بس سٹینڈ کے پاس انتظام اڈہ سے اپنی کار کا کارڈ حاصل کرلیں ۔ اور اللہ تعالیٰ نے جو نعمت ان کو دی ہے ۔ اس کا شکر اس طرح بھی ادا کریں کہ ربوہ کے اندر کم سے کم کار استعمال کریں ۔ تاکہ پیدل چلنے والی عورتوں اور بچوں کو تکلیف نہ ہو ۔ اور اگر بامر مجبوری استعمال کریں ۔ تو رفتار ہلکی رکھیں ۔ تاکہ گرد اڑا کر دوسروں کی تکلیف کا باعث نہ ہو

سید داؤد احمد افسر جلسہ سالانہ

پبلشر :۔ مسعود احمد ، پرنٹر :۔ سید عبد الحی ، مطبع :۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ، مقام اشاعت :۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی ، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارا جلسہ سالانہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعودؓ کی ارشاد فرمودہ چند اہم ہدایات

(۳)

مقامی دوست مہمانوں کیلئے سامان مہیا کرنے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں

"اخراجات جلسہ بڑے ہوتے ہیں باہر کے لوگوں کی طرف سے جلسہ کے لئے ہزاروں روپیہ آتا ہے۔ اس میں ہمارا چندہ بھی زیادہ ہونا چاہیئے ایک تو احمدی ہونے کے لحاظ سے ایک مقامی میزبان۔ گو جو لوگ آئیں گے۔ وہ مہمان تو خدا کے ہوتے ہیں۔ مگر ہمارے بھی مہمان ہیں۔ کیونکہ ہم قادیان میں رہتے ہیں۔ پس بلحاظ قادیان کے باشندے ہونے کے اور کیا بلحاظ یہاں رہنے کے کہ جو لوگ ہجرت کر کے یہاں آ گئے۔ ہمارے لئے ضروری ہے کہ اس میں چندہ دوسروں کی نسبت زیادہ دیں۔"

(الفضل ۱۴ دسمبر ۲۲ء صفحہ ۶)

"جتنے زیادہ آدمی جلسہ پر آئیں گے انتظامی خرچ زیادہ ہوگا۔ اس لئے قادیان کے لوگوں کو بھی اور باہر کے لوگوں کو بھی توجہ دلاتا ہوں کہ جو لوگ جلسہ پر آئیں ان کے اخراجات کا انتظام کریں۔ خدا تعالیٰ نے کا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے وعدہ ہے کہ یاتیک من کل فج عمیق و یاتون من کل فج عمیق کہ دور دور سے تیرے پاس تحائف آئیں گے اور دور دور سے لوگ تیرے پاس آئیں گے۔ آنیوالوں کو خدا تعالیٰ نے پیچھے رکھا ہے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اس کے متعلق فرماتے ہیں کہ یہ اس لئے رکھا ہے کہ مہمان کے لئے سامان پہلے مہیا ہونا ضروری ہے۔ ہماری جماعت کے لوگوں کو کوشش کرنی چاہیئے کہ خدا تعالیٰ انہیں یاتیک من کل فج عمیق کا مصداق بنائے اور وہ سامان مہیا کرنے والے ہوں پھر یاتون من کل فج عمیق کا نظارہ دیکھیں۔"

(الفضل ۲۵ نومبر ۲۷ء ص)

"قادیان کے لوگوں کو خصوصیت سے اس چندہ کی تحریک میں حصہ لینا چاہیئے۔ کیونکہ وہ دوہرے میزبان ہیں۔ ایک احمدی ہونے کے لحاظ سے دوسرے قادیان میں رہنے کے لحاظ سے۔ کیا عجیب ہے۔ کہ اگر وہ اس نیکی کے کام میں حصہ لیں تو خدا تعالیٰ بعض کے دلوں کو جو زنگ لگا ہوا ہے اُسے دور کر دے اور جو انفاق کا زنگ چڑھا ہوا ہے اسے اڑا دے۔"

(الفضل ۲۵ نومبر ۲۷ء ص)

"میرے نزدیک جلسہ کے اخراجات کی برداشت قادیان کے رہنے والوں یا زیادہ سے زیادہ ضلع گورداسپور کے احمدیوں کو کرنی چاہیئے۔ کیونکہ مہمان نوازی مقامی لوگوں کا ہی حق ہوتا ہے اور مقامی مہمان نوازی انہی لوگوں کے ذمہ ہوتی ہے۔ جہاں وہ کام کیا جاتا ہے اسلام نے مہمان نوازی پہ جس قدر زیادہ زور دیا ہے اسے مدنظر رکھتے ہوئے یہ کوئی بڑی بات نہیں دنیا میں لوگ اس سے بڑے بڑے کام کرتے ہیں لیکن نقص یہ ہے کہ بہت سے لوگ اس کی اہمیت کو نہیں سمجھتے اور بہت سے لوگوں کے دلوں میں وہ توکل نہیں جس کی ایسے کاموں کے لئے ضرورت ہوتی ہے۔"

(الفضل ۷ دسمبر ۲۸ء ص ۵)

مقامی پیشہ ور دوست بھی اپنی خدمات پیش کریں

"پیشہ وروں کو چاہیئے کہ کچھ وقت شمولیت جلسہ میں دیں اور کچھ وقت جلسہ کے کام میں لگائیں۔ کچھ وقت خدا کے لئے بھی وقف کرنا چاہیئے۔ کام تو ہر روز کرتے ہی ہیں۔ مگر سال کے بعد یہ تین چار دن ایسے آتے ہیں جن میں اگر خدا تعالیٰ ان کو توفیق دے تو اپنے کام کے سوا دوسرا کام کرنا پڑتا ہے۔ پس انہیں چاہیئے کہ اس ثواب سے محروم نہ رہیں آخر باہر سے تاجر بھی آتے ہیں زمیندار بھی آتے ہیں پیشہ ور بھی آتے ہیں وہ اپنے کام چھوڑ کر ہی آتے ہیں پھر کیا وجہ ہے کہ قادیان یا اس کے ارد گرد کے زمیندار اپنے کام کو ان دنوں کے لئے نہ چھوڑیں اور قادیان کے پیشہ ور مہمانوں کی خدمت کرنے کے لئے تھوڑا وقت صرف نہ کریں ہیں سوائے تاجروں کے سب کو کہتا ہوں کہ وہ اپنے آپ کو اس کام کے لئے پیش کریں۔"

(الفضل ۶ دسمبر ۳۵ء ص ۶)

دکاندار احباب بھی مہمانوں کی خدمت کر سکتے ہیں

"دکاندار بھی اپنی دکانداری کے ساتھ مہمانوں کی خدمت کر سکتے ہیں۔ مثلاً اس طرح کہ چیزیں فروخت کرنے میں وہ اتنا نفع نہ لگائیں کہ لوگ اس کو لوٹ سمجھیں۔ یہ ان کی خدمت ہے اور پھر دکان اس وقت لگائیں جس وقت مہمان جلسہ کے وقت سے فارغ ہوں اور اس وقت دکان بند کر دیں جب مہمانوں کے جلسہ گاہ میں جا کر تقریریں سننے کا وقت ہو۔ یہ بھی خدمت ہے۔ کیونکہ اگر یہ تقریروں کے وقت میں دکان لگائیں گے تو بعض کمزور طبیعتوں کے جلسہ میں جانے میں روک پیدا ہوگی پھر دکانداروں کی یہ بھی خدمت ہے کہ جب مہمان آئیں تو یہ خوش خلقی سے بات کریں اگر وہ سختی بھی کریں تو یہ نرمی اختیار کریں کیونکہ ان کی حیثیت گاہک ہی کی نہیں مہمان کی بھی ہے۔ اگر ان سے کوئی چیز مہمان طلب کرتا ہے اور وہ ان کے پاس نہیں تو یہی نہیں کہہ دینا چاہیئے کہ میرے پاس نہیں بلکہ مہمان کو بتا دینا چاہیئے کہ فلاں جگہ سے یہ چیز ملے گی اور اگر ہو سکے تو وہاں سے لے دینی چاہیئے۔ یہ بھی ان کی خدمت ہے۔"

(الفضل ۱۴ دسمبر ۲۲ء ص ۱)

دکاندار کارکنان جلسہ سے پورا پورا تعاون کریں

"یہ بھی شکایت ہے کہ جلسہ کے موقعہ پر باوجود منع کرنے کے دکاندار اپنی دکانیں کھول بیٹھتے ہیں وہ لوگوں پر یہ ظاہر کرتے ہیں کہ ہم یہاں صرف دین کی خاطر آئے ہیں لیکن جلسہ ان کے جھوٹ کو ظاہر کر دیتا ہے اور بتا دیتا ہے کہ وہ دین کے لئے نہیں بلکہ دنیا کمانے آئے ہیں جلسہ صرف تین دن ہوتا ہے ان دنوں میں دین کمانے کا موقعہ بھی مل سکتا ہے یعنی جلسہ شروع ہونے سے پہلے اور جلسہ ختم ہونے کے بعد دکانیں کھولی جا سکتی ہیں اور اگر دکاندار قربانی کریں تو خدا تعالیٰ انہیں زیادہ بھی دے سکتا ہے۔ لیکن وہ مرکز کی ہر بات پر عمل نہیں کرتے .... ایک طرف امور عامہ والے دکانیں بند کرتے جاتے ہیں اور دوسری طرف دکانیں کھلتی جاتی ہیں۔ یہ طریق دھینگا مشتی اور آنکھ مچولی کا ہے اس سے دیکھنے والے پر برا اثر پڑتا ہے اور وہ سمجھتے ہیں کہ یہ دنیا دار لوگ ہیں۔ دین کا یونہی نام لیتے ہیں۔ لیکن یہ بھی زیادتی ہوگی اگر جلسہ گاہ کے پاس کھانے پینے کی چند دکانیں نہ ہوں تا ضرورت مند اپنی ضرورت پوری کر سکیں۔"

(الفضل ۱۷ دسمبر ۵۱ء ص ۵)

بیرونی جماعتوں کے افراد بھی جلسہ سالانہ کے انتظام میں شامل ہوں

"ہر ایک انجمن سے کچھ ایسے کارکن لئے جائیں جو اپنی جماعتوں کا انتظام کریں اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے ایک تو یہ کہ وہ لوگ اپنی ضروریات کو اچھی طرح سمجھ سکتے ہیں اور اگر کوئی غلطی یا کوتاہی ہو جائے تو دوسروں کو سمجھا بھی سکتے ہیں کہ ایسا ہو ہی جاتا ہے دوسرے یہ فائدہ ہوگا کہ بعض دفعہ جو بد دیانت لوگ کھانا لے جایا کرتے ہیں وہ نہیں جا سکیں گے یہاں تو کوئی ایسا بد دیانت یا جیبر کے لباس میں بھیڑیا ہو سکتا ہے جو دھوکا دہی سے زیادہ کھانا لے جائے مگر مہمان کو کیا ضرورت ہے کہ وہ دس کی جگہ بیس آدمی کا کھانا لے جائے یہ نہیں ہونا چاہیئے۔ کہ وہ سارا کام کریں کام یہاں کے لوگ ہی کریں۔ لیکن ان کو شامل ضرور کر لیا جائے۔"

(الفضل ۲۵ دسمبر ۲۵ء ص ۲)

مہمانوں کی صحیح تعداد لکھائی جائے

"جن دوستوں کے گھروں میں مہمان ٹھہریں وہ کھانا لیتے وقت مہمانوں کی صحیح تعداد لکھا کریں تا سلسلہ کا بے فائدہ خرچ نہ ہو اور اس طرح ہمارا ریکارڈ بھی خراب نہ ہو۔ یہ نہ ہو کہ مہمان تھوڑے آئیں اور لکھے زیادہ جائیں۔"

(الفضل ۱۹ دسمبر ۱۹۵۰ء ص ۲)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۱۵ ماہ فتح ۱۳۵۱ ہش

خدائی بشارت کے پورا ہونے کی زندہ شہادت

اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو آپ کے دعویٰ ماموریت سے بھی قبل جن عظیم الشان بشارتوں سے نوازا، ان میں سے ایک بشارت کا ذکر کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں:۔

"سوواں نشان براہین احمدیہ کی وہ پیشگوئی ہے جو اس کے صفحہ ۲۴۱ میں درج ہے اور پیشگوئی کی عبارت یہ ہے:۔ لَا تَيْئَسْ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ۔ اَلَا اِنَّ رَوْحَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ۔ اَلَا اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ۔ يَاْتِيْكَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ۔ يَاْتُوْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ۔ يَنْصُرُكَ اللّٰهُ مِنْ عِنْدِهٖ۔ يَنْصُرُكَ رِجَالٌ نُّوْحِيْ اِلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ۔ وَلَا تُصَعِّرْ لِخَلْقِ اللّٰهِ وَلَا تَسْئَمْ مِنَ النَّاسِ۔ (ترجمہ) خدا کے فضل سے نومید مت ہو۔ اور یہ بات سن رکھ کہ خدا کا فضل قریب ہے۔ خبردار ہو کہ خدا کی مدد قریب ہے۔ وہ مدد ہر ایک راہ سے تجھے پہنچے گی اور ہر ایک راہ سے لوگ تیرے پاس آئیں گے اور اس کثرت سے آئیں گے کہ وہ راہیں کہ جن پر وہ چلیں گے عمیق ہو جائیں گی۔ خدا اپنے پاس سے تیری مدد کرے گا۔ تیری مدد وہ لوگ کریں گے جن کے دلوں میں ہم آپ القاء کریں گے۔ مگر چاہیئے کہ تو خدا کے بندوں سے جو تیرے پاس آئیں گے بدخلقی نہ کرے اور چاہیئے کہ تو ان کی کثرت دیکھ کر ملاقاتوں سے تھک نہ جائے۔"
(حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۴۹)

یہ پیشگوئی ایک عظیم الشان بشارت پر مشتمل تھی جو اُس روز سے کہ جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خدائی حکم کے ماتحت سلسلۂ بیعت کا آغاز فرمایا بڑی شان اور آب و تاب سے پوری ہوتی چلی آرہی ہے اور اس کے پورا ہونے کی شان اور آب و تاب میں مسلسل اضافہ ہوتا چلا آرہا ہے۔ اس پیشگوئی پر پچیس ۲۵ سال گزرنے کے بعد حضور علیہ السلام نے اس کے پورا ہونے اور مسلسل پورا ہوتے چلے جانے کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"اس پیشگوئی کو آج پچیس برس گزر گئے جب یہ براہین احمدیہ میں شائع ہوئی تھی۔ اور یہ اُس زمانہ کی پیشگوئی ہے جبکہ میں زاویۂ گمنامی میں پوشیدہ تھا اور ان سب میں سے جو آج میرے ساتھ ہیں مجھے کوئی بھی نہیں جانتا تھا اور میں ان لوگوں میں سے نہیں تھا جن کا کسی وجاہت کی وجہ سے دنیا میں ذکر کیا جاتا ہے۔ غرض کچھ بھی نہیں تھا۔ اور میں صرف ایک اَحَدٌ مِّنَ النَّاسِ تھا اور محض گمنام تھا اور ایک فرد بھی میرے ساتھ تعلق نہیں رکھتا تھا مگر شاذ و نادر ایسے چند آدمی جو میرے خاندان سے پہلے ہی سے تعارف رکھتے تھے۔ اور یہ وہ واقعہ ہے کہ قادیان کے رہنے والوں میں سے کوئی بھی اس کے خلاف شہادت نہیں دے سکتا۔ بعد اس کے خدا تعالیٰ نے اس پیشگوئی کے پورا کرنے کے لئے اپنے بندوں کو میری طرف رجوع دلایا اور **فوج در فوج لوگ** قادیان میں آئے اور آرہے ہیں اور نقد اور جنس اور ہر ایک قسم کے تحائف اس کثرت سے لوگوں نے دیئے اور دے رہے ہیں جن کا میں شمار نہیں کر سکتا۔"
(حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۵۰)

یہ تو پیشگوئی کی اشاعت پر پچیس ۲۵ سال گزرنے کے بعد کی بات ہے۔ اب جبکہ اس پر قریباً نوّے سال گزر چکے ہیں، اس کے پورا ہونے اور ہوتے چلے جانے کی شان اور آب و تاب میں اس حد تک اضافہ ہو چکا ہے کہ ایک دنیا اس کے پورا ہونے کی گواہ ہے۔ یہ وہ پیشگوئی ہے کہ روزانہ ہی پوری ہوتی ہے اور ہوتی بھی ہے ہر روز پہلے سے بڑھ کر شان کے ساتھ اور علی الخصوص ہمارا مقدس و بابرکت الٰہی جلسہ سالانہ تو جو گزشتہ اسّی سال سے ہر سال پہلے سے بڑھ کر شان کے ساتھ منعقد ہوتا چلا آرہا ہے، اس عظیم الشان بشارت کے پورا ہونے اور ہوتے چلے آنے پر ایک زندہ اور درخشندہ و تابندہ شہادت کی حیثیت رکھتا ہے۔ بلکہ اگر دیکھا جائے تو ہر اُس بھائی کی حیثیت جو جلسہ میں شمولیت کی سعادت سے بہرہ ور ہونے کے لئے مرکز سلسلہ میں دیوانہ وار کھنچا چلا آتا ہے اِس عظیم الشان بشارت کے پورا ہونے پر ایک زندہ اور درخشندہ و تابندہ شہادت کی ہے جو مخلص و وفا شعار بھائی بھی تشریف لاتا ہے وہ يَنْصُرُكَ رِجَالٌ نُّوْحِيْ اِلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ کے خدائی وعدہ کی رُو سے خدائی القاء کے تحت ہی ذوق و شوق اور ولولۂ عشق کے زیر اثر کھنچا چلا آتا ہے اور دُنیا پر یہ آشکار کرتا ہوا آتا ہے کہ يَاْتُوْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ کی خدائی بشارت بڑی شان اور آب و تاب کے ساتھ پوری ہو رہی ہے اور آئندہ بھی پوری ہوتی چلی جائے گی۔

پس جلسۂ سالانہ میں شمولیت کی نیت سے مرکز سلسلہ میں آنا فی الاصل اللہ تعالیٰ کے اُن مقبول بندوں میں شامل ہونا ہے جن کے دلوں میں اللہ تعالیٰ خود القاء کرتا ہے اور اس طرح انہیں اپنی عظیم الشان بشارت کے پورا ہونے کا وسیلہ بننے کی سعادت سے بہرہ ور کرتا ہے۔ یہ اتنا بڑا شرف ہے کہ اس کے حصول کی خاطر کوئی مخلص احمدی بھی ادنےٰ ادنےٰ حرجوں کی پرواہ نہیں کر سکتا اور بشرط صحت و فرصت و عدم موانع قویہ وہ اس الٰہی جلسہ میں شرکت سے اپنے آپ کو محروم رکھ ہی نہیں سکتا۔ یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ وہ دُنیوی مصروفیتوں کو بالائے طاق رکھتے ہوئے اِس سعادت سے بہرہ ور ہونے کے لئے گھر سے نکل کھڑا نہ ہو اور افتاں و خیزاں درِ مہدیؑ پر نہ جا پہنچے۔ وہ کیوں نہ بے اختیار گھر سے نکل کھڑا ہو اور کیوں نہ افتاں و خیزاں درِ مہدیؑ پر جا پہنچنے کے لئے سُوئے منزل چل پڑے جبکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس جلسہ میں شمولیت کی اہمیت واضح کرتے ہوئے اپنے بیعت کنندگان کے لئے لازمی قرار دیا ہے کہ وہ:۔

"حتیّ الوسع والطاقت تاریخ مقررہ پر حاضر ہونے کے لئے اپنی آئندہ زندگی کے لئے عہد کر لیں اور بدل و جان پختہ عزم سے حاضر ہو جایا کریں بجز ایسی صورت کے کہ ایسے موانع پیش آجائیں جن میں سفر کرنا اپنی حدِ اختیار سے باہر ہو جائے۔" (آسمانی فیصلہ)

اور نیز بتاکید فرمایا ہے کہ:۔

"ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لاویں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں اور اللہ اور اس کے رسول کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ حرجوں کی پرواہ نہ کریں۔ خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر یک قدم پر ثواب دیتا ہے اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں ہوتی۔" (اشتہار ۷ر دسمبر ۱۸۹۲ء)

ہم جانتے ہیں اور اچھی طرح جانتے ہیں کہ آجکل ہر احمدی اپنی اپنی جگہ اپنے اُس الٰہی جلسۂ سالانہ میں جو ایک عظیم الشان خدائی بشارت کے پورا ہونے کی زندہ شہادت کی حیثیت رکھتا ہے شمولیت کی تیاری میں مصروف ہے اور اس خصوصی شرف کے حصول کا متمنی ہے کہ اس میں شمولیت کے طفیل وہ بھی اس عظیم الشان خدائی بشارت کے پورا ہوتے چلے آنے کی زندہ شہادت شمار ہو۔ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝

جماعت احمدیہ کا ۸۰ واں جلسہ سالانہ

۲۶، ۲۷، ۲۸ر دسمبر ۱۹۷۲ء کو بمقام ربوہ منعقد ہو گا!

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ر دسمبر ۱۹۷۲ء بروز منگل، بدھ، جمعرات ربوہ میں منعقد ہو گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

احباب ابھی سے اس عظیم روحانی اجتماع کی برکات سے مستفیض ہونے کیلئے تیاری شروع کر دیں۔ اپنے سنجیدہ اور ذی علم غیر از جماعت دوستوں کو بھی جلسہ میں شمولیت کی تحریک فرمائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

مزمن اور متعدی امراض

(محترم کیپٹن ڈاکٹر محمد عثمان صاحب (ریٹائرڈ) ۔ ربوہ)

انفلوئنزا کے متعلق ایک نوٹ محترم کیپٹن ڈاکٹر بشیر احمد صاحب ایم۔سی کا تحریر کردہ الفضل میں شائع ہوا ہے اس کے بعد کسی اور نوٹ کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی البتہ مزمن اور متعدی امراض کے پھیلنے کے باعث کے متعلق چند باتوں پر زور دینے کی ضرورت ہے۔

افسوس ہے کہ عام مسلمانوں کو موجودہ زمانہ میں مختلف علوم کے متعلق واقفیت بہت کم ہے وہ کارآمد علوم کے مطالعہ اور ان سے فائدہ اٹھانے کی بجائے عموماً ناول خوانی میں اپنا وقت ضائع کر دیتے ہیں۔ ان علوم میں سے ایک علم علم الادیان کا دوسرا علم الابدان ہے جس سے قدرے واقفیت نہایت لازمی ہے تا صحت جسمانی کو قائم رکھ کر علم الادیان کی طرف کما حقہ توجہ کی جا سکے۔

مزمن امراض ایک مریض کے سانس وغیرہ سے بہت جلد دوسروں کو لگ جاتی ہیں۔ اور بعض اوقات نہایت سرعت سے (جیسے ۱۹۱۸ء میں انفلوئنزا کی وبا) خطرناک صورت اختیار کر لیتی ہیں اور ہزاروں لاکھوں اموات کا موجب بنتی ہیں اس کا موجب عموماً ہماری اپنی ہی بے احتیاطیاں ہیں کہ ہم اپنی لاعلمی کے باعث بیمار کو بجائے آئسولیشن (ISOLATION) ہسپتال میں داخل کرانے کے یا گھر میں علیحدہ کمرے میں رکھنے کے دوسروں کے ساتھ ہی رکھتے ہیں اور بیمار پرسی کرنے والوں کو منع نہیں کرتے اگر مریض کچھ چل پھر سکتا ہے تو وہ بھی ادھر ادھر جا کر دوسروں کو ملنے سے باز نہیں آتا اس طرح بیماری پھیل کر وبا کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔

مغربی اقوام ان باتوں میں ایسی محتاط ہیں کہ انہیں دیکھ کر حیرت آتی ہے۔ ملازمت کے دوران میں ایک دفعہ راقم کو ایک انگریز بریگیڈیئر کے بچے کو دیکھنے کے لئے گیا۔ وہ خسرہ کا بیمار تھا اور اسے اکیلے ایک ہال میں رکھا ہوا تھا اور وہ بھی چپ چاپ چارپائی پر پڑا ہوا تھا۔ یہ کیفیت انہیں لوگوں میں دیکھنے میں آتی ہے جن کی قومی تربیت اعلیٰ پیمانہ پر ہوتی ہے لیکن ہمارے ہاں ان باتوں کا خیال نہیں کیا جاتا۔

ہمارے جلسہ سالانہ کی آمد آمد ہے ہمیں اس موقعہ پر خصوصاً انفرادی اور اجتماعی تربیت اور صفائی کا ایسا اعلیٰ نمونہ دکھانا چاہیئے جو دوسروں کے لئے رشک کا باعث ہو۔

پاکیزہ روح پاکیزہ جسم میں رہ سکتی ہے

اس لئے اگر ہم روحانی باتیں تو سنیں لیکن تربیت اور صفائی کا خیال نہ کریں تو تکمیل عمل ناممکن ہے اس بارہ میں دوسری قوموں کو دیکھ کر ہمیں سبق حاصل کرنا چاہیئے کہ وہ کیوں ترقی کر رہی ہیں اور مسلمان کیوں انحطاط کی طرف جا رہے ہیں۔ اس کا راز پابندی وقت ۔ قومی تربیت صفائی اور دیانتداری اور مستعدی سے کام کرنے میں مضمر ہے۔

حیفا میں یہودی بستیوں اور دوسری جگہ مسلمانوں کی بستیوں پر لوگوں کی حالت کے فرق کو دیکھ کر حیران رہ گیا۔ یہود کی بستیوں میں ترتیب، خاموشی اور وقت کی پابندی نمایاں تھی لیکن مسلمانوں کی بستیوں میں افراتفری شور و شر اور دست و گریباں ہونا نیز جھگڑوں اور جائیدادوں پر لوگوں کے کھڑا ہونے کے اور کچھ دکھائی نہیں دیتا

ہمیں اتفاق رہا [illegible]

مسلمانوں کو ان قوموں سے زیادہ بہتر نمونہ پیش کرنا چاہیئے کہ وہ ایک کامل اور مکمل شریعت کے پیرو ہیں۔

دعائے مغفرت

خاکسار کا ماموں زاد بھائی عزیزم سجاد احمد ملک ایم۔ایس۔سی (کیمیکل) ابن مکرم کیپٹن محمد اسحاق ملک ۲۲ اور ۲۳ نومبر کی درمیانی شب سی۔ایم۔ایچ راولپنڈی میں دماغ کا اپریشن ہونے کے بعد بعمر چھبیس سال وفات پا گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم بڑی خوبیوں کا مالک تھا والدین کا سب سے بڑا لڑکا تھا۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے قرب میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور والدین اور دوسرے پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین۔

(شیخ بشیر احمد ڈرافٹر جماعت احمدیہ راولپنڈی)

ماہنامہ خالد کی توسیع اشاعت کے لئے کوشاں رہنا ہر خادم کا فرض ہے

(مینیجر)

تبصرہ۔

عیسائیوں اور مسلمانوں کی کشمکش کی تاریخ

مرتبہ:۔ مکرم مولوی محمد اسد اللہ صاحب قریشی مربی سلسلہ احمدیہ۔
سائز ۳۰x۲۰/۱۶ ۔ ضخامت ۔ ۱۰۷ صفحات۔
ناشر۔ نظارت اشاعت لٹریچر و تصنیف ۔ ربوہ۔

زیر نظر کتاب اس گراں قدر مقالہ پر مشتمل ہے جو مکرم مولوی محمد اسد اللہ صاحب قریشی نے فضل عمر فاؤنڈیشن کی تحریک پر لکھا اور جس کی بناء پر موصوف کو ایک ہزار روپے انعام کا مستحق قرار دیا گیا۔

فاضل مقالہ نگار نے عیسائیوں اور مسلمانوں کی کشمکش کو (جو آغاز اسلام کے زمانہ سے اس وقت تک مسلسل چلی آ رہی ہے اور اس زمانہ میں نقطہ عروج پر پہنچی ہوئی ہے) تاریخی لحاظ سے دو دوروں میں تقسیم کیا ہے ایک دور وہ ہے جو آغاز اسلام سے پندرھویں صدی کے وسط تک جاری رہا اس میں عیسائیوں نے طاقت کے بل پر عیسائیت کو دنیا میں پھیلانے اور اسلام کو بزور شمشیر مٹانے کی زبردست جدوجہد کی اس دور میں انہوں نے جنگ و جدل کا میدان گرم کر کے اور انسانی خون کو پانی کی طرح بہا کر یہ مقصد حاصل کرنے کی کوشش کی لیکن وہ اس میں کامیاب نہیں ہو سکے مسلمانوں کے ہاتھوں قسطنطنیہ کی فتح پر باہمی کشمکش کا یہ دور ختم ہو گیا دوسرا دور فتح قسطنطنیہ کے بعد شروع ہوا اور تا ایں دم جاری ہے اس دور میں عیسائیوں نے مقابلہ کا انداز بدل دیا کیونکہ وہ دیکھ چکے تھے کہ طاقت اور تلوار کے بل پر مسلمانوں کو نیست کرنے اور اسلام کو مٹانے کے خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکے اس دور میں انہوں نے تجارتی و صنعتی اور سیاسی اثر و نفوذ اور مسلمان ملکوں میں عیسائی مشنوں کے جال اور مغربی سامراج کے ایجنٹوں کے طور پر عیسائی پادریوں اور منادوں کی زبردست مشنری سرگرمیوں کے ذریعہ مقابلہ جاری رکھا اس وقت مسلمان حکومتیں روبہ زوال پذیر ہو رہی تھیں اس لئے اپنی ان نئی سرگرمیوں اور بدلے ہوئے حربوں کی وجہ سے عیسائی طاقتیں اور ان کی آڑ میں عیسائیت دنیا پر چھاتی چلی گئی اور انیسویں صدی کے اواخر میں نوبت یہاں تک آ پہنچی کہ اسلام چند روز کا مہمان نظر آنے لگا ایسے نازک وقت اور مخدوش حالات میں اللہ تعالیٰ نے اسلام کو از سر نو غلبہ عطا کرنے کے لئے بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا اور اس طرح آپ کی بعثت سے اسلام کی نشاۃ ثانیہ کا دور شروع ہوا آپ نے دلائل و براہین کے ذریعہ عیسائیت کو ہر میدان میں زبردست شکست دی اور آج آپ کی قائم کردہ جماعت اطراف و جوانب عالم میں اسلام کے تبلیغی مشنوں کے قیام مساجد کی تعمیر اور دنیا کی مختلف زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم کی اشاعت کے ذریعہ عیسائیت کا ڈٹ کر مقابلہ کر رہی ہے چنانچہ عیسائیت ہر جگہ پسپا ہو رہی ہے اور اسلام کی پیش قدمی زور و شور سے جاری ہے

محترم مولوی محمد اسد اللہ صاحب قریشی کا کمال یہ ہے کہ انہوں نے عیسائیوں اور مسلمانوں کی صدیوں پرانی کشمکش اور اس کی تاریخ کو ایک ہی مقالہ میں اختصار با ایں ہمہ جامعیت کے ساتھ سمو کر رکھ دیا ہے اس کے مطالعہ سے یہ امر ذہن نشین ہوئے بغیر نہیں رہتا کہ غلبہ اسلام کے خدائی وعدوں کے بتمام و کمال پورا ہونے کا وقت اب قریب آ گیا ہے۔ دنیا کی کوئی طاقت بھی اس موعودہ غلبہ کو روکنے میں کامیاب نہیں ہو سکتی۔

کتاب بہت آسان زبان اور ہلکے پھلکے انداز میں لکھی گئی ہے اور تاریخی نقطہ نگاہ سے بہت قیمتی مواد پر مشتمل ہے۔

"برکات الدعا" کا امتحان

تمام قائدین کرام خدام الاحمدیہ۔ سالانہ جلسہ سے قبل اپنی اپنی مجلس کے تمام خدام کا امتحان لے کے شعبہ تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ کو اطلاع دیں جن مجالس نے ابھی تک اس کتاب کے مطالعہ کی طرف توجہ نہیں فرمائی وہ فوری توجہ کریں اور امتحانات کے انعقاد کی مرکزی شعبہ کو اطلاع دی جائے۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تفسیر سورۃ فاتحہ البقرہ اور آل عمران و نساء بیان فرمودہ سیدنا حضرت مسیح موعودؑ ایک قیمتی خزانہ ہیں اس کو جلد حاصل کیجیے
(ادارۃ المصنفین)

عطیہ جات برائے دار الاقامۃ النصرۃ

(۲)

مکرم چوہدری محمد عبدالوہاب صاحب	کراچی	۱۰	روپے
" ملک صفدر علی خان صاحب	"	۵	"
مکرمہ امۃ الحفیظ شوکت صاحبہ	"	۳۰	"
" حمیدہ بیگم صاحبہ	"	۲	"
" سید ناصر ارتضیٰ علی صاحب	"	۲۰	"
" مرزا عبدالرحمٰن صاحب	"	۶	"
" مرزا سردار محمد صاحب	"	۵	"
" ملک خالق داد خان صاحب	"	۲	"
" سعید احمد صاحب	"	۵	"
" نعیم احمد صاحب	"	۳	"
جماعت احمدیہ حلقہ مسجد فضل	لائل پور	۳۸ر۶۹	"
" شیخ عبدالمالک صاحب	"	۱	"
" شیخ رفیق احمد صاحب	"	۵	"
" شیخ مقبول احمد صاحب	"	۲ر۷۵	"
" چوہدری نور احمد صاحب داہلہ	"	۱	"
" چوہدری غلام علی صاحب	"	۲	"
" خان محمد علی خان صاحب	"	۴	"
" میاں نعیم احمد صاحب	"	۱	"
" چوہدری نسیم احمد صاحب	"	۲	"
" شیخ رؤف احمد صاحب	"	۲	"
" چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب	"	۱۰	"
" شیخ لئیق احمد صاحب	"	۱۰	"
" شیخ حمید اللہ صاحب مع بچگان	"	۶۰	"
مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ	"	۱۰	"
" شیخ علیم الدین صاحب	"	۱۰	"
" ملک مبشر احمد صاحب	"	۲	"
" شیخ عبدالرؤف صاحب	"	۲	"
بچگان شیخ محمد یوسف صاحب	"	ر۸۸	"
مکرمہ عذرا بیگم صاحبہ	"	۱	"
" شیخ سلیم الدین صاحب	"	۳	"
مکرمہ آمنہ بیگم صاحبہ	"	ر۲۵	"
" ہاشمی فتح محمد صاحب رضا	"	ر۲۵	"
" قریشی مسعود احمد صاحب ناصر	"	۱	"
مکرمہ حبیب بی بی صاحبہ چک ۵ جنوبی	سرگودھا	۵	"
جماعت احمدیہ راولپنڈی		۱۴	"
" ڈاکٹر شریف احمد صاحب سرگودھا		۱۰	"
جماعت احمدیہ گوجرہ		۵	"
بچگان مکرم چوہدری محمد علی صاحب محمد سلیم صاحب چک R.B/40		۷	"
مکرمہ سکینہ بی بی صاحبہ دارالرحمت غربی		۵	"
" ملک محمد ابراہیم صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ		۲	"
مکرمہ ماجدہ بیگم صاحبہ لندن		۲۵	"
" نعیم احمد صاحب بھٹی	ربوہ	۵	"
" ڈاکٹر احمد دین صاحب	"	۵	"
" ڈاکٹر محمد زبیر صاحب پارا چنار		۲۰	"

(باقی)

دُنیا کی مختلف زبانوں کا جلسہ

جلسہ سالانہ کے بابرکت موقع پر اس سال بھی دنیا بھر میں بولی جانے والی پچاس مختلف زبانوں میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی حسب ذیل تحریر کا ترجمہ ۲۷ دسمبر کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں سنایا جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

"جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے ....

نوع انسان کے لئے روئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن اور تمام آدم زادوں کے لئے کوئی رسول اور شفیع نہیں مگر محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم"

جو احباب کسی غیر ملکی زبان میں اس اقتباس کا ترجمہ سنانا چاہیں وہ خاکسار کو اپنے نام اور پتہ سے فوری طور پر مطلع کریں۔

(مہتمم تحریک جدید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

مکرم مرزا احمد دین صاحب سکنہ اڈہ تحصیل کھاریاں ضلع گجرات حال محلہ دارالبرکات ربوہ تقریباً تین ماہ بیمار رہنے کے بعد مورخہ ۱۱/۱۲ ۱۶ بروز جمعرات بوقت پانچ بجے صبح اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم تہجد گزار دعا گو اور بے نفس انسان تھے باوجود علالت کے نماز باجماعت بڑے التزام سے ادا کرتے تھے۔ عمر ۱۰۰ سال کے لگ بھگ تھی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیوہ ایک بیٹا اور تین بیٹیاں متعدد پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں یادگار چھوڑے ہیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے ازراہ شفقت نماز جنازہ اسی روز بعد نماز عصر پڑھائی۔ بعد ازاں بہشتی مقبرہ میں قبر تیار ہونے پر محترم ملک حبیب الرحمٰن صاحب نے دعا کرائی۔

احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی رضا کی جنتوں میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

(محمد رفیع گجراتی کارکن امور عامہ ربوہ)

STERILITY CURE سٹریلیٹی کیور

بانجھ پن کا کامیاب ترین علاج ثابت ہوا ہے

کئی ایسی خواتین جن کے ہاں سالہا سال تک اولاد نہ ہوئی تھی اکثر اس کورس کے استعمال کے دوران ہی اللہ تعالیٰ کے فضل کی امیدوار ہوگئیں اور انہیں اولاد کی نعمت بھی نصیب ہوئی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ فی کورس ۲۰ روپیہ بذریعہ ڈاک ۲۱/۷۰

حمید ہومیو پیتھک کمپنی رجسٹرڈ لاہور فون ۵۲۳۸۱ ڈاکٹر راجہ ہومیو پیتھک کمپنی ربوہ فون نمبر ۶۶

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ سے خط و کتابت کیا کریں۔

سُرمہ حمید

محترم شیخ بشیر احمد صاحب سابق جج ہائی کورٹ لاہور تحریر فرماتے ہیں:۔

"سرمہ حمید آنکھوں کے لئے نعمت ہے جس دن سے استعمال کرنا شروع کیا ہے آنکھوں میں چبھن نہیں رہی۔ اور خاصہ سکون میسر آگیا ہے"

المنار دواخانہ ربوہ

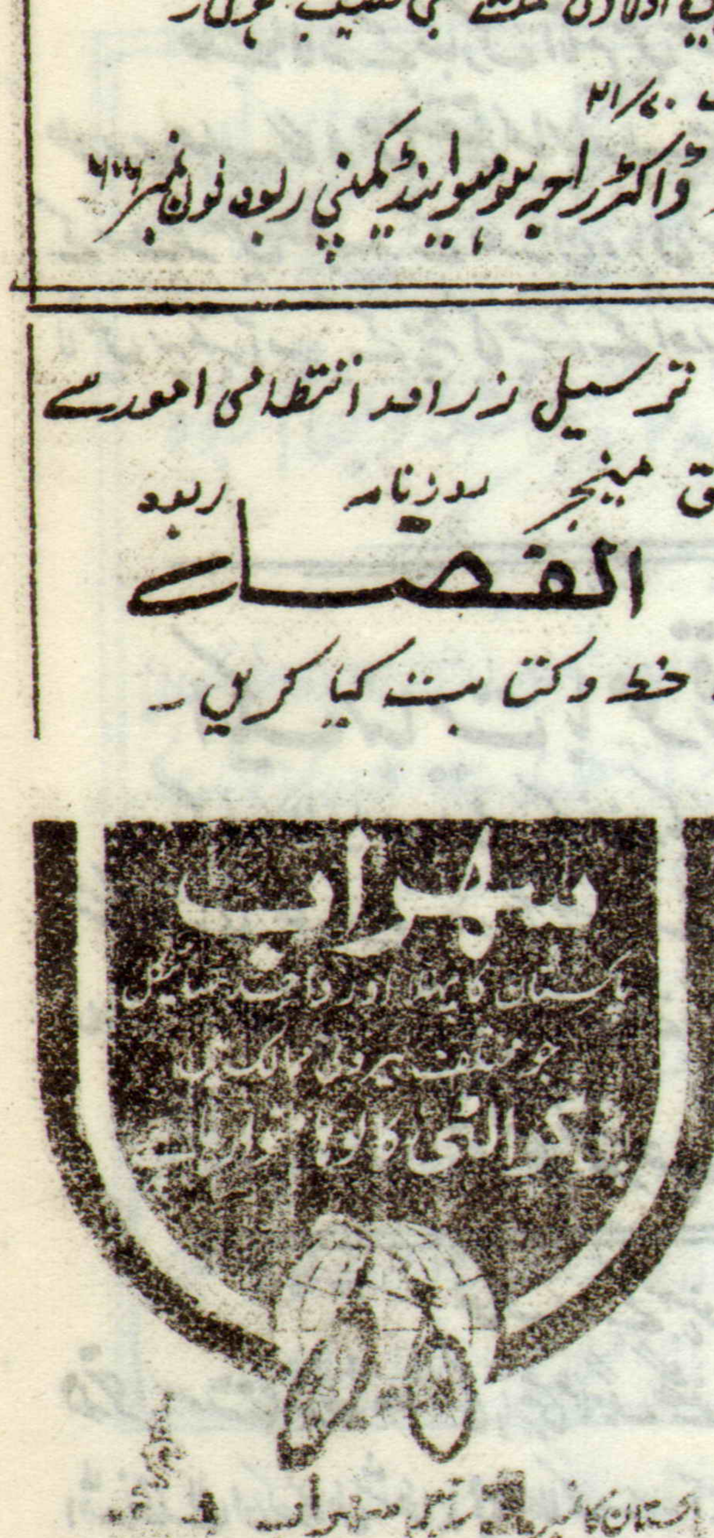

9DH8EU72

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تفسیر سورۃ آل عمران ونساء

بیان فرمودہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام

جیسا کہ احباب کو معلوم ہو چکا ہے جلسہ سالانہ کے موقع پر اللہ تعالیٰ کے فضل سے تفسیر سورۃ آل عمران و نساء بیان فرمودہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام طبع ہو کر احباب کے ہاتھوں تک پہنچ رہی ہے۔ چونکہ کاغذ نہیں مل رہا۔ اس لئے صرف ایک ہزار کی تعداد میں چھپوائی جا رہی ہے جو دوست ۲۰ر دسمبر تک قیمت داخل کرا دیں گے ان سے رعایتی قیمت دس روپے لی جائے گی۔ بعد میں اس کی قیمت بارہ روپے ہوگی۔

اعلیٰ کاغذ والی کتاب کی قیمت پندرہ روپے ہوگی۔ آفسٹ کی طباعت اور اعلیٰ جلد ہے اس کے باوجود قیمت صرف لاگت کے مطابق رکھی گئی ہے۔

ابو المنیر نور الحق
مینجنگ ڈائریکٹر ادارۃ المصنفین

اعلانات

۱۔ گولبازار اور رحمت بازار کے دکاندار احباب مطلع رہیں کہ اگر وہ کسی دوست کو اپنے برآمدے میں یا تھڑے پر کسی قسم کی دکان لگانے کی اجازت دینا چاہتے ہوں تو ناظم بازار جلسہ سالانہ سے ضروری اجازت حاصل کریں۔

یہ خیال رہے کہ کسی شخص کو سگریٹ، پٹاخے، غبارے، گیس یا اس قسم کی دوسری اشیاء کی اجازت نہیں دی جا سکے گی۔ (افسر جلسہ سالانہ)

۲۔ جلسہ سالانہ پر عارضی دکان لگانے والے احباب مطلع رہیں کہ دکانوں کی الاٹمنٹ مورخہ ۱۹ر دسمبر کو کر دی جائے گی۔ جو احباب وقت پر موجود نہ ہوں گے ان کو جو قطعات ریزرو کر دیئے جاویں گے وہ انہیں قبول کرنا ہوں گے۔ اور کوئی عذر قابل پذیرائی نہ ہوگا۔

دکانات ۲۲ر دسمبر سے ۳۱ر دسمبر تک استعمال کی جا سکیں گی۔ ۳۱ر دسمبر کو بہرحال یہ جگہ خالی کر دینا ہوگی۔ ورنہ افسر صاحب جلسہ سالانہ مجاز ہوں گے کہ دکان بند کرا دیں۔ (ناظم بازار)

خریداران الفضل کے لئے ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں حسب سابق احباب کی سہولت کے لئے دفتر الفضل عارضی طور پر جلسہ گاہ میں منتقل کیا جا رہا ہے۔ خریدار احباب روزنامہ الفضل ربوہ سے متعلقہ امور کے سلسلہ میں جلسہ کے دوران وہاں تشریف لائیں۔ اور خریداری نمبر بھی اپنے ساتھ ضرور لائیں یہ نمبر آپ کے پتہ کی چٹ کے اوپر درج ہوتا ہے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

ایک نہایت باموقع مکان قابل فروخت ہے

گول بازار اور اڈہ کے نزدیک ایک مکان زمین ۱۱ مرلے بڑا کمرہ سٹور۔ باورچی خانہ ٹنکی کا پانی بجلی موجود سوئی گیس آنے والی ہے مرکز میں رہائش رکھنے کے خواہشمند احباب جلسہ سالانہ پر بالمشافہ بات کر سکتے ہیں یا خط و کتابت کر سکتے ہیں۔

قریشی محمد سعید کوارٹر ۲۵ تحریک جدید ربوہ

درخواست دعا۔ خاکسار کے بہنوئی میر محمد صاحب موضع جمال پور اگھار ضلع میرپور آزاد کشمیر کی بائیں ٹانگ گھٹنے کے نیچے سے ایک حادثہ میں ٹوٹ گئی ہے احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامل شفایابی عطا کرے۔ آمین۔ (محمد حسین مختار جہانگیر روڈ ویسٹ کراچی ۵)

خوشخبری

تاریخ احمدیت کی تیرہویں جلد شائع ہو رہی ہے

یہ جلد شرق الاردن کے احمدیہ مسلم مشن کی بنیاد سے لے کر سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود (رضی اللہ تعالیٰ و نور اللہ مرقدہ) کی ربوہ میں مستقل رہائش رکھنے کے لئے تشریف آوری تک کے نہایت اہم اور یادگاری دور کے نہایت ایمان افروز اور مفصل و مستند حالات و واقعات کو محیط ہے۔ اور قریباً تین صد صفحات پر مشتمل ہے اس جلد کی ایک نمایاں خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس میں سولہ نایاب اور قیمتی فوٹو جن میں سے اکثر و بیشتر غیر مطبوعہ ہیں منظر عام پر آ رہے ہیں۔

ہوشربا گرانی کے باوجود ادارہ صرف کثیر خرچ کر کے اس کی عمدہ کتابت و طباعت کا انتظام کر رہا ہے۔ کتاب مضبوط کپڑے کی جلد اور سنہری ٹھپے سے مزین ہوگی۔

"تاریخ احمدیت" جیسی معرکۃ الآراء تصنیف کی اکثر جلدیں نایاب ہو چکی ہیں لہٰذا احباب سے درخواست ہے کہ احباب جماعت اس موقع کو غنیمت سمجھتے ہوئے فی الفور اپنی کاپیاں ریزرو کروا لیں۔ حضرت مصلح موعود نے اس معلومات افزا اور محققانہ تالیف کی اہمیت کے پیش نظر ۴ر دسمبر ۱۹۶۳ء کو ایک خصوصی پیغام دیا تھا جس میں مخلصین جماعت کو پرزور تحریک فرمائی تھی کہ۔

"تاریخ احمدیت کے مکمل سیٹ اپنی طرف سے پاکستان اور ہندوستان کی تمام مشہور لائبریریوں میں رکھوا دیں تا اس صدقہ جاریہ کا ثواب انہیں قیامت تک ملتا رہے اور وہ اور ان کی نسلیں اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی وارث ہوتی رہیں۔"

(مینجنگ ڈائریکٹر ادارۃ المصنفین)

پیڑے بنانے اور روٹی پکانے والی خواتین کی ضرورت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ میں اعلان فرما چکے ہیں کہ نانبائیوں کی قلت کی صورت میں ایسی مستورات کی ضرورت ہوگی۔ جو سوئی گیس کی تنسیل پر پیڑے بنا کر اور روٹی بنا کر مشین میں ڈال سکیں۔ روٹی مشین پر ہی لگے گی۔

تمام لجنات ایسی خواتین کی مکمل فہرستیں بنا کر اطلاع دیں نیز یہ بھی کہ ان مستورات کا قیام کہاں ہوگا۔ بہتر ہوگا ایسی تمام خواتین لجنہ اماء اللہ کی مقرر کردہ قیام گاہوں میں ٹھہریں۔ تا ضرورت پڑنے پر ان کو فوراً وہاں سے بلوایا جا سکے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ضرورت باورچی

ایک ماہر تجربہ کار باورچی کی

ضرورت ہے

تنخواہ معقول دی جائے گی، درخواستیں صدر کی سفارش کے ساتھ ناظر امور عامہ ربوہ کو بھجوا دیں۔

ہومیوپیتھک و بائیوکیمک ادویات کا عظیم مرکز
شاہ ہومیوپیتھک سٹورز اینڈ ہسپتال
رحمت بازار ربوہ برانچ بشارت مارکیٹ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷